12329-رمضان المبارک میں دن کے وقت جماع کے چھ مسائل

سوال

یہ توکسی سے بھی مخفی نہیں کہ رمضان میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں بیوی سے جماع کرنے والے کا کفارہ یہ ہے کہ یا تو غلام آزاد کرے ، یا پھر مسلسل دوماہ کے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے ۔

سوال یہ ہے کہ :

1-جب کوئی اپنی بیوی سے مختلف دنوں میں ایک بار سے زیادہ جماع کرے توکیا وہ ہر دن کے بدلے میں مسلسل دوماہ کے روزے رکھے گا ، یا کہ اسے ان ایام کے بدلے میں صرف دوماہ کے روزے ہی کافی ہونگے ؟

2-جب کسی کو یہ علم نہ ہوکہ رمضان میں روزہ کی حالت میں بیوی سے جماع کی سزا مندرجہ بالا ہے بلکہ اس کا اعتقاد یہ ہوکہ ہر دن کے بدلے میں ایک ہی روزہ قضا ہے اس کا حکم کیا ہوگا ؟

3-کیا خاوند کی طرح بیوی پر بھی کفارہ ہوگا ؟

4-کیا کھانے کے بدلے میں پیسے ادا کیے جاسکتے ہیں ؟

5-کیا خاوند اور بیوی کی جانب سے ایک ہی مسکین کو کھلانا جائز ہے ؟

6-اگر کوئی مسکین نہ ملے توکیا کسی خیراتی تنظیم کو پیسے ادا کیے جاسکتے ہیں مثلا جمعۃ البر ریاض ، یا اور کوئی اور تنظیم ؟

پسندیدہ جواب

روزے کس پر فرض ہیں :

اول :

جب کوئی رمضان میں دن کو روزے کی حالت میں ایک ہی دن میں ایک یا کئی ایک بار اپنی بیوی سے جماع کرے تواس پر ایک ہی کفارہ ہوگا ، اور جب رمضان کے مختلف ایام میں بیوی سے جماع کرے تواس پر ایام کے حساب سے کفارہ ہوگا ۔

دوم :

جماع کی وجہ سے کفارہ لازم ہے چاہے وہ اس کے حکم سے جاہل ہی کیوں نہ ہوکہ جماع سے کفارہ لازم آتا ہے ۔

سوم :

اگر بیوی جماع پر راضی ہو تواس پر بھی جماع کا کفارہ ہوگا ، لیکن اگر وہ مکرہہ یعنی اسے مجبور کیا گیا ہو تو پھر کفارہ نہیں ہوگا ۔

چہارم :

کھانے کے بدلے میں پیسوں کی ادائیگی کفائت نہیں کرے گی ۔

پنجم :

اپنی اور بیوی کی جانب سے ایک ہی مسکین کو نصف اپنا اور نصف بیوی کی جانب سے پورا ایک صاع کھانا دینا جائز ہے ، جو کہ ایک مسکین شمار ہوگا ۔

ششیم :

ساٹھ مسکینوں کا کھانا ایک ہی یا پھر کسی تنظیم کو دینا جائز نہیں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ ساٹھ مسکینوں میں تقسیم نہ کرے ، لھذا مؤمن پر واجب ہے کہ کفارہ اور دوسرے واجبات ادا کرنے سے بری الذمہ ہو ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔ .